دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراتشی
پاکستان

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں

مسئلہ: میرا ایک سپرلیس ہے اس میں کیلنڈر وغیرہ بھی چھپتے ہیں ان میں آیات بھی ہوتی ہیں، لیکن جب ہم چھاپتے ہیں تو شروع کے چند صفحات صحیح نہیں نکلتے ان کو پھینکنا پڑتا ہے اور انکی تعداد بھی زیادہ ہوتی ہے تو کیا اس بات کی اجازت ہے کہ ہم انکو بالکل چورا کر کے اس طرح کہ الفاظ مکمل کٹ جائیں اور حرفوں کی پہچان بالکل نہ ہو رہے ردی (کچرے) میں ڈال دیں اور ہم یہ خاص اس لیے کرتے ہیں کہ متبرک الفاظ باقی نہ رہیں برائے مہربانی اس بات کی وضاحت فرمائیں کہ ہم اس کاغذ کے چورے کو دوسری ردی میں ملا کر فروخت کرتے ہیں اور اس سے نیا کاغذ بنتا ہے یہ کام جائز ہے یا نہیں، برائے مہربانی اس مسئلے کی وضاحت کیجئے کہ ہمارے لیے اس کچرے میں ڈالنا اور اس کچرے کو فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

نام سلیمان امین
پتہ - مسلم آباد
فون نمبر 03337377264

الجواب باسمہ تعالیٰ

واضح رہے کہ قرآن کریم دین اسلام کے شعائر میں سے ہے، جسکی تعظیم و احترام ہر مسلمان پر واجب ہے، چنانچہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ومن یعظم شعائر اللہ فانها من تقوى القلوب.
(سورۃ الحج ۳۲)

(جاری ہے)

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں قرآن کریم کی آیات کے علاوہ (ادعیہ، آثار وغیرہ) اگر کیلنڈر پر چھپوائی جائیں، اور کچھ صفحات صحیح نہ نکلیں، تو ایسے صفحات کو دوبارہ کام میں لانے کی خاطر چورا (یا ریسائیکلنگ) کرکے فروخت کرنا شرعاً جائز ہے۔

البتہ قرآنی آیات والے صفحات کو چورا کرنا یا ریسائیکلنگ کرنا شرعاً جائز نہیں۔ (کیونکہ اس میں قرآن کریم کی ایک گونہ بے ادبی ہے) بلکہ قرآنی آیات والے صفحات کو کسی ایسی پاک جگہ دفنا دیا جائے، جہاں لوگوں کی آمد ورفت نہ ہو، یا بہتے پاک پانی میں بہا دیا جائے۔

الدر المختار میں ہے:

ومحو بعض الكتابة بالريق يجوز، وقد ورد النهي في محو اسم الله بالبزاق، وعنه عليه الصلاة والسلام: القرآن أحب إلى الله من السماوات والأرض ومن فيهن، وفي الرد تحته: ولعل ذكر هذا الحديث للإشارة إلى أن القرآن يلحق باسم الله تعالى في النهي عن محوه بالبزاق فيخص قوله: ومحو بعض الكتابة بغير القرآن أيضا، فليتأمل. (ص ۱۷۸ ج ۱ سعید)

فتاویٰ شامی میں ہے:

ولا بأس بأن تلقى في ماء جار كما هي أو تدفن وهو أحسن.

(رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ ص ۱۷۷)

فقط واللہ اعلم

کتبہ

عادل حسن

متخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

۲۳/۹/۱۴۳۷ھ [illegible]

الجواب صحیح

محمد شفیق عارف

۲۶/۹/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

ابوبکر سعید الرحمن

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ مفتی دار الافتاء علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ مفتی دار الافتاء علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان